47357 ـ بغير احرام كے ميقات تجاوز كرنے كا حكم

سوال

بغير احرام كے ميقات تجاوز كرنے كا حكم كيا ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

ميقات سے احرام باندھنا حج اور عمره كے واجبات ميں سے ہے، اس ليے جو بھى حج يا عمره كرنا چاہتا ہو اس كے ليے بغير احرام كے ميقات تجاوز كرنا جائز نہيں، چاہے وہ خشكى كے راستے سفر كرے يا فضائى راستے سے.

شيخ محمد بن صالح العثيمين رحمہ اللہ تعالى سے بغير احرام كے ميقات تجاوز كرنے كا حكم دريافت كيا گيا تو انہوں نے جواب ديا:

" بغير احرام ميقات تجاوز كرنے والا دو حالتوں سے خالى نہيں:

يا تو وہ حج يا عمره كرنا چاہتا ہے، تو اس وقت اسے ميقات پر واپس آنا ہو گا تا كہ وہ وہاں سے حج يا عمره كا احرام باندھ سكے، اگر وہ ايسا نہيں كرتا تو اس نے حج يا عمره كے واجبات ميں سے ايك واجب ترك كيا جس كى بنا پر اس كے ذمہ ايك بكرا بطور فديہ دينا ہو گا جو مكہ ميں ذبح كر كے وہاں كے فقراء ميں تقسيم كيا جائے.

اور اگر اس نے ميقات تجاوز كيا تو وہ حج يا عمره نہيں كرنا چاہتا تھا تو اس وقت اس پر كچھ لازم نہيں آتا، چاہے وہ مكہ سے بہت دير تك غائب رہا ہو يا قليل مدت كے ليے، اور يہ اس ليے كہ اگر ہم اس پر ميقات سے احرام لازم كرتے ہيں تو پھر اس پر ايك بار سے زائد حج يا عمره واجب ہوتا ہے، اور نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم سے ثابت ہے كہ عمر بھر ميں حج صرف ايك بار واجب ہے، اور اس كے علاوه جو زائد ہيں وہ نفلى ہونگے.

علماء كرام كے اقوال ميں سے راجح قول يہى ہے، كہ جو شخص حج يا عمره نہيں كرنا چاہتا تو بغير احرام كے ميقات تجاوز كرنے ميں اس پر كچھ لازم نہيں آتا، اور نہ ہى اسے ميقات سے احرام باندھنا لازم ہے"

ديكھيں: فقہ العبادات صفحہ نمبر (283) اور فتاوى اركان الاسلام صفحہ نمبر (513).

تو اس بنا پر آپ پر واجب ہے كہ آپ ہوائى جہاز سے اترنے كے بعد ميقات پر واپس آئيں تاكہ وہاں سے احرام باندھ

سکیں، اور اگر آپ واپس نہیں آتے اور میقات تجاوز کرنے کے بعد احرام باندھتے ہیں تو اہل علم کے نزدیک آپ کے ذمہ ایک بکری ذبح کر کے مکہ کے فقراء میں تقسیم کرنا لازم ہے.

واللہ اعلم.